سوال

(219) بیعت کرنا سنت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگ کہتے ہیں کہ بیعت کرنا سنت ہے کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی منتقی متورع متدین عالم سے جو بیعت کرنے کا ذریعہ معاش نہ بنائے بیعت ہونا یعنی: اس کے ہاتھ پر توبہ کرنا اور عمل صالح کی پابندی کا عہد کرنا جائزاورمباح ہے کمایدل علیه حدیث عبادہ بن الصامت المروي فی الصحیین

(1)فان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قدبایع الصحابۃ علی الامورالتی ذکرت فی الحدیث الذی اشرنا الیہ بعدفتح مکۃ علی ماحققہ الحافظ فی شرح کتاب الایمان من صحیح الامام البخاری وکمایدل علیه حدیث عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قال: أَخْبَرَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ، قَالَ: كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فقَالَ: أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ - فرَدَّدَہا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ - فَقَدَّمْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ فقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ؟ قَالَ: «عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ، وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً أَنْ لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا»(نسائی/1/229)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الإمارۃ

صفحہ نمبر 424